السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت کےلیے جائز ہے کہ عرفہ کے روز دعاؤں کی کتاب دیکھ کر پڑھ سکے جبکہ ان میں قرآن کریم کی آیات بھی ہوتی ہیں۔۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں کہ کوئی عورت بحالت حیض یا نفاس حج کی کتاب میں سے اذکار و دعوات دیکھ کر پڑھے۔ بلکہ صحیح تر یہ ہے کہ اس حالت میں عورت قرآن کریم کی تلاوت بھی کر سکتی ہے کیونکہ ایسی کوئی صحیح وصریح نص نہیں ملتی جس میں حیض اور نفاس والی عورت کو تلاوت قرآن سے منع کیا گیا ہو۔ بلکہ جو حدیث آتی ہے وہ صرف جنبی کےلیے ہے اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہوئی ہے۔ حائضہ اور نفاس والی کے متعلق جو حدیث آتی ہے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ہے مگر ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں ایک راوی اسمعیل بن عیاش حجازیوں سے روایت کرتا ہے اور حجازیوں سے اس کی روایات ضعیف قرار دی گئی ہیں،

تاہم یہ ضرور ہے کہ حائضہ یا نفاس والی عورت اگر قراءت کرے تو قرآن کریم کو (براہ راست) ہاتھ نہ لگائے بلکہ زبانی پڑھے۔ اور جنبی مرد ہو عورت، کسی کےلیے کسی صورت جائز نہیں کہ قرآن کریم کی تلاوت کرے نہ دیکھ کر نہ زبانی حتیٰ کہ غسل کرلے۔

اوران دونوں حالتوں میں فرق یہ ہے کہ جنابت کا وقت بہت مختصر ہوتا ہے اور آدمی کےلیے عین ممکن ہوتا ہے کہ اس صورت حال کے جلد ہی بعد غسل کرلے، اوراس وقت میں کوئی زیادہ تطویل نہیں ہوتی بلکہ آدمی کےاپنے اختیار میں ہوتا ہے کہ جب چاہے غسل کرلے۔ اوراگر کوئی پانی استعمال کرنے سے معذور ہو تو تیمم کرکے نمازاور قراءت کرسکتا ہے۔ مگر حائضہ اور نفاس والی کا معاملہ اپنے ہاتھ میں نہیں ہے بلکہ یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاتھ ہے اور حیض ونفاس میں کئی کئی دن لگ جاتے ہیں لہذاان کےلیے قراءت قرآن کی رخصت ہے کہ کہیں بھول ہی نہ جائیں اور قراءت کے اجروثواب سے محروم نہ رہیں اور کتاب اللہ سے احکام شریعت سیکھتی رہیں۔

لہذا ایسی کتاب/کتابوں کا ان کےلیے پڑھ لینا بطریق اولیٰ جائز ہوگا کہ اورادواذکار کی ایسی کتابیں پڑھ سکیں جن میں آیات قرآنیہ اوراحادیث نبویہ وغیرہ درج ہوں۔ اس مسئلہ میں یہی بات صحیح اور علماء کے مختلف اقوال میں سے زیادہ راجح ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 208

محدث فتویٰ